عالمی شوری غیر شرعی نہیں ہے

پوری دنیا کے دار الافتاء فتاوہ

1) دارالافتاء دیوبند، انڈیا

2) دارالافتاء وقف دیوبند، انڈیا

3) دارالافتاء کراچی ،پاکستان

4) دارالافتاء بنوری ٹاؤن، پاکستان

5) دارالافتاء جھنگ، پاکستان (مدرسہ پیر ذوالفقار احمد صاحب نقشبندی

6) دارالافتاء جعمۃ الرشید، پاکستان

7) دارالافتاء زیمبیا، ساؤتھ افریقہ

دارالافتاء دیوبند، انڈیا

- دعوت و تبلیغ >>عقائد و ایمانیات

سوال نمبر: 605085

عنوان:

کیا تبلیغ جماعت اہل سنت ولجماعت سے خارج ہے ؟

سوال:

موجودہ تبلیغ جماعت جسکا تعلق نرول اور فیض الاہی سے ہے ،کیا یہ اہل سنت ولجماعت سے خارج ہے ؟ بعض لوگ ان کے عمل کو کفریہ عمل کہتے ہیں اور اسے گمراہ کہتے ہیں ۔ کیا یہ درست ہے ؟

جواب نمبر: 605085

بسم اللہ الرحمن الرحيم

Fatwa : 1091-723/B=11/1442

حضرت مولانا الیاس رحمة اللہ علیہ کی قائم کردہ جماعت جو اُن کے اصولوں پر کام کررہی ہے وہ اہل سنت والجماعت میں داخل ہے، صحیح العقیدہ ہے، اہل سنت والجماعت سے خارج نہیں ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم
دارالافتاء

دارالعلوم دیوبند

https://darulifta-deoband.com/home/ur/dawah-tableeg/605085

دارلافتاء وقف دیوبند، انڈیا

تبلیغ میں جو شوری والے شوری بناکر کام کرتے ہیں کیا وہ صحیح ہے۔ان کے ساتھ ہو کر کام کیا جاسکتا ہے؟

asked **Jan 4** in حدیث و سنت by **Jamil**

1 Answer

Ref. No. 1251/42-588

الجواب وباللہ التوفیق

بسم اللہ الرحمن الرحیم:۔ شوری بناکر آپسی مشورہ سے کام کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ اصل مقصود تبلیغ اور اصلاح نفس ہے،اس کی جانب پوری توجہ ہونی چاہئے۔

واللہ اعلم بالصواب

دارالافتاء

دارالعلوم وقف دیوبند

https://dud.edu.in/darulifta/?qa=3107/%D8%AA%D8%A8%D9%84%DB%8C%D8%BA%D8%B4%D9%88%D8%B1%DB%8C-%D9%88%D8%A7%D9%84%DB%92%D8%B4%D9%88%D8%B1%DB%8C-%D8%A8%D9%86%D8%A7%DA%A9%D8%B1%DA%A9%D8%A7%D9%85-%DA%A9%D8%B1%D8%AA%DB%92-%D8%B5%D8%AD%DB%8C%D8%AD-%DB%81%DB%92%DB%94-%D8%B3%D8%A7%D8%AA%DA%BE-%DA%A9%D8%A7%D9%85-%DA%A9%DB%8C%D8%A7%D8%AC%D8%A7%D8%B3%DA%A9%D8%AA%D8%A7&show=3107#q317

Email or Usernam Password Remember Login
Register

Subjects

- Islamic Creed (Aqaaid)
- Innovations
- The Holy Qur'an & Interpretation
- Hadith & Sunnah
- Ijmaa & Qiyas
- Taqleed and Four Fiqhi Schools
- Fiqh
- Taharah (Purity) Ablution &Bath
- Prayer / Friday & Eidain prayers
- Fasting & Ramazan
- Itikaf (Seclusion in Masjid)
- Zakat / Charity / Aid
- Hajj & Umrah
- Travel
- Slaughtering / Qurbani & Aqeeqah
- Marriage (Nikah)
- Divorce & Separation
- Business & employment
- Usury / Insurance
- Adornment & Hijab
- Family Matters
- Death / Inheritance & Will
- Masajid & Madaris
- Manners & Behaviours
- Games and Entertainment
- Eating & Drinking
- Politics
- Miscellaneous

Search Fatwa

61 views

یں مولانا ابراہیم اور مولانا احمد لاڈ صاحب جو
والی ترتیب پر کام کر رہے ہیں، جن میں وہ لوگ
ی فیصل بنتے ہیں اور کبھی اکثریت کی رائے پر
فیصلہ کرتے ہیں۔ تو کیا یہ غیر شرعی عمل ہے؟

asked 2 days ago in بدعات و منکرات by Jamil

1 Answer

Ref. No. 1277/42-616

الجواب وباللّٰہ التوفیق

اللّٰہ الرحمن الرحیم:۔ بظاہر اس میں کوئی
عی عمل معلوم نہیں ہوتا ہے۔ اس لئے ایسا کرنے
وئی حرج نہیں ہے۔

علم بالصواب

تاء

دارالعلوم وقف دیوبند

answered 2 hours ago by Darul Ifta

موضوعات

- اسلامی عقائد
- بدعات و منکرات
- قرآن کریم اور تفسیر
- حدیث و سنت
- اجماع و قیاس
- مذاہب اربعہ اور تقلید
- فقہ
- طہارت / وضو و غسل
- نماز / جمعہ و عیدین
- روزہ و رمضان
- اعتکاف
- زکوۃ / صدقہ و فطرہ
- حج و عمرہ
- احکام سفر
- ذبیحہ / قربانی و عقیقہ
- نکاح و شادی
- طلاق و تفریق
- تجارت و ملازمت
- ربوٰ وسود/انشورنس
- زیب و زینت و حجاب
- عائلی مسائل
- احکام میت / وراثت و وصیت
- مساجد و مدارس
- آداب و اخلاق
- کھیل کود اور تفریح
- خوردونوش
- سیاست
- متفرقات

دارالافتاء کراچی ،پاکستان

تبلیغ مے جو شورا والے شورا کی
ترتیب پر کام کرتے ہے جسمے وہ
باری باری فیصل بنکر مشورہ کرتے
ہے کیا یہ غیر شرعی عمل ہے؟

(جواب منسلک ہے)

دار الافتاء
فتوی نمبر ۶۱/۲۲۶۳
مورخہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامداًومصليا

تبلیغی جماعت کا شوریٰ سے مشورہ کرنے کا عمل جائز ہے یہ غیر شرعی عمل نہیں ہے، بشرطیکہ مشورہ کا عمل شرعی حدود کے اندر ہو۔

مسند الشافعي (ص: 277)

أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَكْثَرَ مُشَاوَرَةً لِأَصْحَابِهِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى: {وَأَمْرُهُمْ شُورَى بَيْنَهُمْ} [الشورى: 38]

تخريج أحاديث الكشاف (3/ 242)

وَرَوَاهُ الْبُخَارِيّ فِي كِتَابه الْمُفْرد فِي الْأَدَب ثَنَا آدم بن أبي إِيَاس ثَنَا حَمَّاد بن زيد عَن الْحسن أنه قَالَ وَالله مَا تشَاور قوم إِلَّا هُدُوا لأَفْضَل مَا يحضر بهم ثمَّ تَلا وَأمرهمْ شُورَى بَينهم انْتَهَى-------------واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

نثار احمد
نثار احمد خان
دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی
۲۵/رجب المرجب/۱۴۴۲ھ
۱۰/مارچ/2021ش

الجواب صحیح
مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی
۲۵/رجب المرجب/۱۴۴۲ھ
۱۰/مارچ/2021ش

الجواب صحیح
محمد طاہر عفی عنہ
۲۵/۷/۱۴۴۲ھ

دار الافتاء
۶۱/۲۲۶۳
۲۶/۷/۱۴۴۲
۱۱/۳/۲۰۲۱

مفتی

تبلیغ مے ایک عالمی شوری ہے، جس مے وہ لوگ باری باری فیصل بنتے ہے، کیا یہ غیر شرعی عمل ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

مذکورہ عمل غیر شرعی نہیں ہے۔ ———— واللہ اعلم بالصواب

عبدالمنان سیالکوٹی

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۵ رشعبان ۱۴۴۲ھ

الجواب صحیح

۵-۸-۱۴۴۲ھ

مفتی

الجواب صحیح

محمد طاہر عزیز

۵/۸/۱۴۴۲ھ

دار الافتاء

فتوی نمبر ۳۹/۲۲۹۶

۱۴۴۲/۸/۵

دارالافتاء بنوری ٹاؤن، پاکستان

جواب 144206200785

1 message

جامعہ علوم اسلامیہ بنوری ٹاؤن <support@banuri.edu.pk> Wed, 10 Feb 2021 at 17:26

Reply to: جامعہ علوم اسلامیہ بنوری ٹاؤن <info@banuri.edu.pk>

To: [redacted]

جامعۃ العلوم الاسلامیۃ

علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن کراچی۔ پاکستان

کیا مختلف افراد کو باری باری فیصل بنانا غیر شرعی ہے؟

فتوی نمبر	144206200785
کتاب	قضاء و افتاء
باب	تحکیم
فصل	جماعت المسلمین کا فیصلہ

سوال

تبلیغ میں ایک عالمی شوریٰ ہے، جس میں وہ لوگ باری باری فیصل بنتے ہیں، کیا یہ غیر شرعی عمل ہے؟

جواب

کسی بھی جماعت کو یہ اختیار ہوتا ہے کہ وہ اِمارت اور قیادت سے متعلق باہمی مشاورت اور رضامندی سے از خود فیصلہ کرے ، پھر اُس کی انتظامیہ اس سے متعلق جو بھی جائز فیصلہ کرے وہ فیصلہ قابلِ عمل اور لائقِ نفاذ ہوتا ہے، خواہ یہ طے کیا جائے کہ ایک ہی آدمی اُن کا مستقل امیر ہو گا یا یہ طے کیا جائے کہ باری باری ہر ایک کو اِمارت سونپی جائے گی، اس میں شرعاً کوئی حرج نہیں۔ فقط واللہ اعلم

نوٹ: یہ ویب سائٹ پیش آمدہ شرعی مسائل کے حل کے لیے مختص ہے، یہاں ان شرعی مسائل سے متعلق سوالات ارسال کیجیے جن سے آپ کا واسطہ ہو، جن مسائل سے انسان کا براہِ راست تعلق نہ ہو، ان امور میں اشتغال پسندیدہ نہیں ہے۔

لنک	سوال کا جواب صرف ای میل پر دیا گیا ہے

جامعہ علوم اسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن

تبلیغ جماعت میں ایک عالمی شوری ہے جسمے وہ لوگ باری باری فیصل بنتے ہے، تو کیا یے غیر شرعی عمل ہے؟

Answer #: 2811

الجواب حامداومصلیا

ان کا یہ شوری اور ''مشورہ والا عمل'' غیر شرعی عمل نہیں ہے، بلکہ شرعی عمل ہے؛ کیونکہ قرآن نے مشورہ کا حکم دیا ہے۔ اور اسی طرح وہ فیصل کسی وقت کسی کو بناتے ہیں اور کسی وقت کسی اور کو بناتے ہیں تو اس میں بھی کوئی حرج نہیں ہے۔

وقال الله تعالى: "وَأَمْرُهُمْ شُورَى بَيْنَهُمْ" (الشورى: 38)

واللہ اعلم بالصواب

احقر محمد ابو بکر صدیق غَفَرَاللّٰہُ لَہٗ

دارالافتاء، معہد الفقیر الاسلامی، جھنگ

https://www.askmahad.org/detail.php?ctg_id=10&qas_id=2811

دارالافتاء جعمتہ الرشید، پاکستان

DAR-UL-IFTA
Jamia-tur-Rasheed, Karachi
Pakistan, 75950

دارالافتاء جامعۃ الرشید کراچی

حوالہ نمبر:12978/42	فتوی نمبر: 73280/60	سائل: جمیل	مجیب: نواب الدین
مفتی :آفتاب احمد	مفتی: [illegible]	مفتی: عابد شاہ	مفتی:
کتاب: جائز وناجائز کا بیان	باب: متفرقات		تاریخ:2021-06-09

شوری حاکمہ کا حکم

کسی تنظیم/تحریک/جماعت کا نظام اگر ایک کمیٹی چلاتی ہو اور کمیٹی (شوری) کے سبھی ممبران کو یکساں اختیارات دے جائیں اور وہ باہمی مشورے سے نظام چلاتے ہوں تو کیا یہ طریقہ کار صحیح ہے۔

الجواب باسم ملهم الصواب

جی ہاں، یہ طریقہ کار صحیح ہے، البتہ فیصلہ کی تنفیذ کے لیے کسی ایک کو شوری کا نمائندہ مقرر کرنا چاہیئے، تاکہ بدنظمی نہ ہو۔

واللہ سبحانہ وتعالی اعلم

نواب الدین

دارالافتاء جامعۃ الرشید کراچی

۲۸ شوال ۱۴۴۲ھ

المجیب صحیح

الجواب صحیح

دارالافتاء
جامعۃ الرشید
احسن آباد کراچی اسلامی جمہوریہ پاکستان

TITLE

is it allowed to follow shoora tartheeb of tableeg allowed in Isamic ruling? Is it a bidath?

QUESTION

Asalamu Alykum Mufti Saab,

I'm a worker of tableeg in Kerala, India. In the current senerio of iktilaf, i don't like to criticise or quarrel with any group. But like to follow zehen of shoora after ready fatwa of Hazrat Mufti Ibhrahim Desai Saab regarding the belief of Moulana Saad, but some scholars in kerala say that methodology of shoora is a bidath.

So my question

1)is it allowed to follow shoora tartheeb of tableeg allowed in Isamic ruling? Is it a bidath?

2) Many scholars in Kerala claim that Mufti Ibhrahim Desai saab give fatwa against Moulana Saad is because of the influence & by accepting money from Gujarathis. I feel severe pain in my heart when hearing criticises against senior muftis in the world. What stand do i need to take? Do i need to give reply or just keep silence?
May Allah accept your service to the Ummath! Jasakallah

ANSWER

In the Name of Allah, the Most Gracious, the Most Merciful.

As-salāmu ‘alaykum wa-rahmatullāhi wa-barakātuh.

We commend you on doing the work of tableegh. Continue doing the noble work and avoid disputes with anyone. Shura is not a bidah. Allah Himself stated that muslims should make Shura [mutual consultation] with each other. Allah Taala says:

وَأَمْرُهُمْ شُورَىٰ بَيْنَهُمْ[سورة الشورى:٣٨]

Translation:
“And their affairs are based on mutual consultation”.
When Allah instructs us of Shura, how can Shura be bidah!

Hadhrat Mufti Ebrahim Desai Sahib’s fatwa was based on the fatwa of Darul Uloom Deoband. The issue was about the improper statements made by Maulana Saad. Furthermore, our fatwa does not deal with the issue of “Shura & Nizamuddin”. That is an administrative issue that needs to be resolved internally.

And Allah Ta’āla Knows Best
Anas Sharieff Qasmi.
Student Darul Iftaa
Hyderabad, India.
Checked and Approved by,
Mufti Ebrahim Desai.

http://askimam.org/public/question_detail/41259